REGD. No. L. 5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۴۹

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ

یوم شنبہ

فی پرچہ ایک نیا پیسہ (سابقہ)
انیس پیسے

تار کا پتہ: الفضل ربوہ

الفضل

ربوہ

جلد ۵۰/۱۵ | ۲ تبوک ۱۳۴۰ ہش | ۲ ستمبر ۱۹۶۱ء | نمبر ۲۰۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

نخلہ ۳۱ اگست بوقت ۱۱ بجے دن

کل حضور کی طبیعت اچھی رہی۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت کچھ کمزوری محسوس ہو رہی ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل و عاجل شفایابی اور کام والی لمبی زندگی کے لئے خاص توجہ درد اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

روس کی طرف سے ایٹمی تجربے شروع کرنیکی دھمکی مغربی طاقتوں کو تشویش

"پوری انسانیت کیلئے ایٹمی جنگ کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے" صدر کینیڈی کا اعلان

واشنگٹن یکم ستمبر۔ روس نے کل ایک اعلان میں ایٹمی تجربے دوبارہ شروع کرنے کی دھمکی دی ہے۔ ماسکو کے اعلان میں کہا گیا ہے کہ روس نے یہ فیصلہ برلن سے پیدا ہونے والی صورت حال کے پیش نظر کیا ہے۔ روس کی ایٹمی تجربے دوبارہ شروع کرنے کی دھمکی پر مغربی ممالک کی طرف سے تعجب کا اظہار کیا گیا ہے۔ صدر کینیڈی نے کہا ہے کہ روس کے اس اعلان کے باعث پوری انسانیت کے لئے ایٹمی جنگ کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس یک طرفہ فیصلہ کے نتیجہ کے سلسلہ میں روس پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

صدر کینیڈی نے کہا ہے کہ روس کے اس فیصلہ کے بعد امریکہ کے لئے اس بات کے سوا اور کوئی چارہ نہیں رہا۔ کہ وہ اس بات کا فیصلہ کرے کہ روس کے ایٹمی تجربوں کا سلسلہ دوبارہ شروع ہونے کی صورت میں اسے کیا کارروائی کرنی ہوگی انہوں نے امریکی ایٹمی قوت پر اعتماد کرتے ہوئے کہا۔ کہ طاقت اور صلاحیت کے اعتبار سے امریکہ کی ایٹمی قوت اس قابل ہے کہ اپنا اور آزاد دنیا کا پوری طرح تحفظ کر سکے۔

روس کی طرف سے ایٹمی تجربے شروع کرنے کی دھمکی کے فوراً بعد کینیڈی نے اپنے اعلیٰ مشیروں کا اجلاس طلب کیا اور اس امر پر صلاح مشورہ کیا کہ روس کی طرف سے ایٹمی تجربوں کا سلسلہ دوبارہ شروع ہونے کی صورت میں امریکہ کو کیا رویہ اختیار کرنا چاہیئے۔

برطانیہ کے وزیر خارجہ لارڈ ہیوم نے کہا ہے کہ روس کی طرف سے ایٹمی تجربے شروع کرنے کا اعلان وحشتناک خبر ہے۔ آسٹریلیا کے وزیر اعظم مسٹر مینزیز نے کہا ہے کہ یہ اعلان روس کے ان دعووں کے خلاف ہے جن کا اظہار وہ ایٹمی ہتھیاروں کی ممانعت اور تخفیف اسلحہ کے مسئلہ پر سمجھوتہ کی حمایت میں کرتا رہا ہے جاپان کی طرف سے حکومت روس سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ ایٹمی تجربے شروع کرنے کے بارے میں اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرے۔ کیونکہ اس فیصلہ سے پوری انسانیت کے لئے ایٹمی جنگ کا خطرہ پیدا ہو جائے گا۔

افغانستان کا احتجاج مسترد کر دیا جائے گا

"سفارتی تعلقات ختم کرنیکی ساری ذمہ داری افغانستان پر ہوگی" وزارت خارجہ پاکستان کے ترجمان کا بیان

راولپنڈی۔ یکم ستمبر: امکان غالب ہے کہ پاکستان حکومت افغانستان کا وہ احتجاجی مراسلہ مسترد کر دے گا۔ جس میں پاکستان میں افغان قونصل خانوں اور تجارتی دفاتر بند کرنے کے فیصلہ پر نظر ثانی کرنے کے لئے کہا گیا ہے مبصرین کا کہنا ہے کہ پاکستان کی جانب سے اپنے اس فیصلہ کو تبدیل کرنے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ دفتر خارجہ نے تخریبی اور پاکستان دشمن سرگرمیوں کی بنیاد پر افغان قونصل خانے اور تجارتی دفاتر بند کرنے کے لئے یہ فیصلہ کیا تھا۔

دریں اثناء افغانستان نے قونصل خانے اور تجارتی دفاتر بند کرنے کے خلاف پاکستان کو جو مراسلہ بھیجا تھا۔ وہ وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر کو مل گیا ہے۔ دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کل کراچی میں بتایا کہ ہم اپنی جانب سے افغانستان سے تعلقات منقطع کرنا نہیں چاہتے لیکن اگر افغانستان ایسا اقدام کرے تو پاکستان کے لئے اور کوئی چارہ کار نہیں ہوگا۔ اور اس کی تمام تر ذمہ داری افغانستان پر ہوگی۔

بمبئی کے فضائی اڈہ پر پنڈت نہرو کے خلاف سیاہ جھنڈیوں سے اکالیوں کا مظاہرہ

بمبئی یکم ستمبر۔ سکھوں نے کل رات سانتا کروز کے ہوائی اڈے پر وزیر اعظم پنڈت نہرو کے خلاف سیاہ جھنڈیوں سے زبردست مظاہرہ کیا۔ اور مخالفانہ نعرے لگائے۔ پنڈت نہرو غیر جانبدار ملکوں کے سربراہوں کی کانفرنس میں شرکت کے لئے دہلی سے بلغراد جاتے ہوئے دو گھنٹے کے لئے سانتا کروز کے ہوائی اڈے پر رکے تھے سخت احتیاطی تدابیر کے باوجود دو ہزار سکھ مرد عورتیں اور بچے سیاہ پرچم اٹھائے ہوائی اڈے پر جمع ہو گئے تھے۔ مظاہرین نے "نہرو واپس جاؤ" "پنجابی صوبہ کا مطالبہ منظور کرو" "ماسٹر جی کی جان بچاؤ" اور "تارا سنگھ زندہ باد" کے نعرے لگائے۔

حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب

کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور یکم ستمبر (بذریعہ فون) حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب کو کل بخار ۹۹ تک رہا۔ کمزوری زیادہ ہے۔ مگر پہلے سے کچھ فرق ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب

کی صحت کیلئے دعا کی تحریک

ربوہ یکم ستمبر محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو بفضلہ تعالیٰ پہلے کی نسبت تو کافی افاقہ ہے تاہم گھٹنے میں درد نقرس کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔ احباب جماعت خاص طور پر دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے آمین

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں داخلہ جاری ہے

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں گیارھویں۔ بارھویں (پری میڈیکل۔ پری انجنیئرنگ اور ہیومینیٹی گروپس) نیز بی۔ اے، بی۔ ایس سی فرسٹ ایئر سیکنڈ ایئر میں داخلہ جو ۱۹ اگست ۱۹۶۱ء سے شروع ہوا تھا ابھی جاری ہے۔

انٹرمیڈیٹ اور بی۔ اے، بی۔ ایس سی میں فیل شدہ طلباء کا داخلہ بھی ہو رہا ہے بی۔ اے اولڈ کورس کے لئے سپیشل کلاس کا انتظام ہے۔ دیگر کالجوں کے ایسے طلباء جو صرف ایک مضمون میں فیل ہوں داخل کر لئے جائیں گے۔ پراسپکٹس اور فارم داخلہ کالج کے دفتر سے مل سکتے ہیں۔

(پرنسپل)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

- روزنامہ الفضل ربوہ -

مورخہ ۲ ستمبر ۱۹۶۱ء

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

از روئے اسلام ہر انسان معصوم پیدا ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

لقد خلقنا الانسان في احسن تقويم

یعنی ہم نے انسان کو بہترین صورت پر پیدا کیا ہے۔ اس کا مطلب یہی ہے کہ جب انسان ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے۔ تو وہ ہر گناہ سے پاک ہوتا ہے۔

ثم رددناه اسفل سافلين

پھر ہم نے اس کو اسفل سافلین کی طرف لوٹایا۔ مطلب یہ ہے کہ ہم نے اس کو نیکی بدی کا ایک حد تک اختیار دیا ہے۔ ہم نے یہ دنیا ایسی بنائی ہے کہ اگر کوئی چاہے۔ تو ہماری پیدا کردہ چیزوں کا اچھا استعمال کر کے نیکی کا راستہ اختیار کر لے۔ اور اگر چاہے تو برائی کا راستہ۔

الا الذين آمنوا وعملوا الصالحات فلهم اجر غير ممنون۔

مگر جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور اعمال صالح بجا لاتے ہیں ان کے لئے غیر محدود اجر ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ گناہ دراصل ایک عارضی مرض ہے۔ جو انسان کے اپنے بد اعمال کی وجہ سے اس کو لاحق ہو جاتا ہے جس طرح بدپرہیزی سے انسان بیمار ہو جاتا ہے۔ لیکن صحیح علاج کرنے سے تندرست بھی ہو جاتا ہے لہٰذا جس طرح بدنی بیماریاں عارضی حیثیت رکھتی ہیں اسی طرح روحانی بیماریاں بھی جن کو گناہ کہتے ہیں عارضی حیثیت رکھتی ہیں۔ اور اگر انسان چاہے تو گناہ سے بچ سکتا ہے۔ اور اگر اس کو گناہ لاحق بھی ہو جائے۔ تو روحانی علاج کرنے سے گناہ دور بھی ہو سکتا ہے۔

دراصل یہ دنیا انسان کے لئے ایک کھیتی کی حیثیت رکھتی ہے جو کچھ وہ اپنے اعمال سے اس میں بوتا ہے وہی اس کو کاٹنا پڑتا ہے۔ اور یہ اس کو اختیار ہے۔ کہ خواہ کھیتی میں گندم بوئے یا کانٹے بوئے اللہ تعالےٰ نے انسان کو گناہ سے بچنے کے لئے عقل بھی عطا کی ہے جس کی مدد سے وہ نیکی یا بدی میں ایک حد تک تمیز کر سکتا ہے۔ پھر اللہ تعالےٰ نے اس کی فطرت میں نیکی و بدی کی پہچان کے لئے ایک ایسی قوت بھی رکھی ہے جس کو ضمیر کہا جاتا ہے اگر عقل انسان کی صحیح راہنمائی کرنے میں کوتاہی کرتی ہے۔ تو ضمیر کی آواز سیدھے راستہ کی نشاندہی کرتی ہے۔

یہ تو انسانی فطرت کے کھلے اصول ہیں جن کے ذریعہ انسان بدی کے راستوں سے بچ سکتا ہے۔ ان کے علاوہ اللہ تعالےٰ نے ایک نہایت اعلےٰ اور دقیق احساس اور بھی رکھا ہے۔ اور اس کے لئے یہ بندوبست کیا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ بعض انسانوں کو ہدایت کے لئے مامور کرتا ہے۔ جن کے ساتھ ایسے بیّنات ہوتے ہیں۔ جن سے پہچانا جا سکتا ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کے فرستادہ ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ نے ان کو انسانوں کی ہدایت کے لئے کھڑا کیا ہے۔

جن لوگوں میں یہ تیسری قسم کا احساس جس کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے۔ بالکل مر نہیں گیا ہوتا وہ اللہ تعالےٰ کے فرستادگان کو فوراً پہچان لیتے ہیں۔ اور ان کی پیروی کر کے گناہ کے راستہ سے الگ ہو جاتے ہیں۔ الغرض اللہ تعالےٰ نے جہاں انسان کو نیک و بد اعمال کا مختار بنایا ہے وہاں اس کو بالکل نہیں چھوڑ دیا۔ بلکہ پہلے عقل اور اس کے بعد اس میں ضمیر کو رکھا ہے۔ اور اس پر بھی بس نہیں کیا۔ بلکہ اپنی طرف سے ایسے انسان کھڑے کئے ہیں جو انسان کو اللہ تعالےٰ کی طرف بلاتے ہیں اور اس کی ہدایت کے مطابق زندگی بسر کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ جن کو پہچاننا ضروری ہوتا ہے۔ اور اس غرض کے لئے اللہ تعالےٰ ان کو ایسے نشانات عطا کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

فاما يأتينكم مني هدى فمن تبع هداى فلا خوف عليهم ولا هم يحزنون (بقرہ ۳۹)

یعنی جب میری طرف سے ہدایت آئے تو جو میری ہدایت پر عمل کرے گا۔ اس کے لئے کوئی خوف نہیں۔ اور نہ ان کو غمگین ہونا پڑے گا۔

اس سے پہلے اللہ تعالےٰ حضرت آدم علیہ السلام کے متعلق فرماتا ہے کہ جب ان سے اللہ تعالےٰ کی نافرمانی ہو گئی۔

فتلقى آدم من ربه كلمات فتاب عليه انه هو التواب الرحيم (بقرہ ۳۸)

یعنی پس آدم علیہ السلام نے اپنے رب سے کچھ کلمات سیکھے۔ اور اس نے ان کو معاف کر دیا تحقیق وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

موجودہ عیسائی عقیدہ رکھتے ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام نے جو گناہ کیا تھا وہ اس سے ہمیشہ کے لئے چمٹ گیا ہے۔ اور اب تمام نسل آدم اس گناہ سے آلودہ ہے اور انسان پیدائشی طور پر گنہگار ہے۔ اور یہ گناہ بخشا نہیں جا سکتا۔ کیونکہ اس سے اللہ تعالےٰ کے عدل پر حرف آتا ہے۔ البتہ یسوع مسیح نے صلیب پر جان دے کر اس گناہ کا کفارہ دے دیا ہے۔ عیسائیوں نے یہ پیچ در پیچ عقیدہ دراصل بت پرستوں سے لیا ہے۔ اس کو فطرت انسانی سے کوئی تعلق واسطہ نہیں۔ اسلام کے نزدیک حضرت آدم علیہ السلام کا گناہ اللہ تعالےٰ نے معاف کر دیا تھا۔ اور اس کی نسل کے ساتھ وہ ہمیشہ تک کے لئے چمٹ نہیں گیا۔ اس لئے از روئے اسلام ہر انسان بے گناہ پیدا ہوتا ہے۔ مگر وہ اپنے اعمال کا مختار ہونے کی وجہ سے برائی کی طرف گر جاتا ہے۔ مگر ایمان لانے اور اعمال صالحہ بجا لانے سے انسان گناہ کی یادداشت سے بچ جاتا ہے۔ اس طرح اللہ تعالےٰ نے دنیا کے اعمال بجا لانے میں انسان کی عقل ضمیر اور رسالت سے راہنمائی فرمائی ہے اور جو انسان اللہ تعالےٰ کی فرستادہ ہدایت کو قبول کرتا ہے۔ وہ گناہ کی آلائش سے پاک ہو جاتا ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر اللہ تعالےٰ نے انبیاء علیہم السلام کو "اسوۂ حسنہ" بنا کر انسان کی مزید راہنمائی فرمائی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة لمن كان يرجو الله واليوم الآخر وذكر الله كثيراً (احزاب ۲۲)

یعنی تمہارے لئے رسول اللہ میں نیک نمونہ ہے۔ اس شخص کے لئے جو اللہ تعالےٰ اور روز آخرت سے ڈرتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کا ذکر کثرت سے کرتا ہے۔

اس طرح گناہ سے بچنے کے لئے اللہ تعالےٰ نے ہمارے لئے عقل، ضمیر، ہدایت اور اسوۂ رسول اللہ کے پے بہ پے چراغ جلائے ہیں تاکہ ہم صراط مستقیم کی شناخت میں غلطی نہ کھائیں۔ اس لئے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جو ہمارے لئے کامل اسوۂ حسنہ ہیں۔ آپ کے بعد آپ کے مقابلہ میں بہتر اسوۂ حسنہ کوئی نہیں ہے۔ اس لئے جو شخص آپؐ کی پیروی کرتا ہے۔ وہ فلاح پاتا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلنا جس کے لوازم میں سے محبت تعظیم اور اطاعت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہے۔ اس کا ضروری نتیجہ یہ ہے کہ انسان خدا کا محبوب بن جاتا ہے۔ اور اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔ اگر کوئی گناہ کی زہر کھا چکا ہے تو محبت اور اطاعت اور پیروی کے تریاق سے اس زہر کا اثر جاتا رہتا ہے۔ اور جس طرح بذریعہ دوا مرض سے ایک انسان پاک ہو سکتا ہے۔ ایسا ہی ایک شخص گناہ سے پاک ہو جاتا ہے۔ اور جس طرح نور ظلمت کو دور کرتا ہے۔ اور تریاق زہر زائل کرتا ہے۔ اور آگ جلاتی ہے۔ ایسا ہی سچی اطاعت اور محبت کا اثر ہوتا ہے دیکھو آگ کیونکر ایک دم میں جلا دیتی ہے۔ پس اسی طرح یہ جوش نیکی جو محض خدا کا جلال ظاہر کرنے کے لئے کی جاتی ہے۔ وہ گناہ کا خس و خاشاک بھسم کرنے کے لئے آگ کا حکم رکھتی ہے۔ جب ایک انسان سچے دل سے ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاتا ہے۔ اور آپؐ کی تمام عظمت اور بزرگی کو مان کر پورے صدق و صفا اور محبت اور اطاعت سے آپؐ کی پیروی کرتا ہے۔ یہاں تک کہ کامل اطاعت کی وجہ سے فنا کے مقام تک پہنچ جاتا ہے۔ تب اس تعلق شدید کی وجہ سے جو آپؐ کے ساتھ ہو جاتا ہے۔ وہ الٰہی نور جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر اترتا ہے۔ اس سے یہ شخص بھی حصہ لیتا ہے تب چونکہ ظلمت اور نور کی باہم منافات ہے۔ وہ ظلمت جو اس کے اندر ہے دور ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ کوئی حصہ ظلمت کا اس کے اندر باقی نہیں رہتا۔ اور پھر اس نور سے قوت پا کر اعلےٰ درجہ کی نیکیاں اس سے ظاہر ہوتی ہیں۔ اور اس کے ہر عضو میں سے محبت الٰہی کا نور چمک اٹھتا ہے۔ تب اندرونی ظلمت بکلی دور ہو جاتی ہے اور علمی زنگ سے بھی اس میں نور پیدا ہو جاتا ہے۔ اور عملی زنگ سے بھی نور پیدا ہو جاتا ہے۔ آخر ان نوروں کے اجتماع سے گناہ کی تاریکی بھی اس کے دل سے کوچ کرتی ہے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ نور اور تاریکی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا ایمانی نور اور گناہ کی تاریکی بھی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتی۔ اور اگر ایسے شخص سے اتفاقاً کوئی گناہ ظہور میں نہیں آیا تو اس کو اس اتباع سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ آئندہ گناہ کی طاقت اس سے مسلوب ہو جاتی ہے۔ اور نیکی کرنے کی طرف اس کو رغبت پیدا ہو جاتی ہے۔"

(ریویو آف ریلیجنز جلد ۱ نمبر ۵ صفحہ ۲۰۲)

فرمودات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضرت مسیح علیہ السلام کی بعثت کا مقصد کیا تھا؟

فرمودہ ۲۳ مئی ۱۹۲۶ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

بعد نماز مغرب مسٹر بشیر آرچرڈ صاحب نے The Mission of Jesus کے موضوع پر انگریزی میں تقریر کی۔ تقریر کے بعد سوالات کا موقع دیا گیا اس کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے فرمایا:-

مسٹر بشیر آرچرڈ صاحب نے اپنی تقریر میں بتایا ہے کہ

مسیحیوں کے دعاوی

مثلاً مسیح علیہ السلام کو ان کا خدا سمجھنا یا ان کا یہ کہنا کہ مسیح علیہ السلام ایک آخری اور کامل تعلیم دنیا میں لائے تھے بالکل غلط ہیں اس لئے کہ تثلیث کے متعلق مسیحیوں کے اندر جو خیالات پائے جاتے ہیں وہ تورات اور انجیل کی رو سے بالبداہت غلط ثابت ہوتے ہیں۔ عیسائیوں کا عقیدہ تثلیث کے متعلق یہ ہے کہ باپ، بیٹا اور روح القدس تینوں خدا برابر ہیں مگر جن کتابوں یعنی تورات اور انجیل کو وہ مانتے ہیں وہی ان کے دعوے کی تردید کرتی ہیں چنانچہ تورات اور انجیل دونوں خدا کو بڑا قرار دیتی ہیں اور مسیحؑ کو انجیل ابن اللہ قرار دیتی ہے مگر خدا تعالیٰ کے برابر قرار نہیں دیتی بلکہ اس سے چھوٹا سمجھتی ہے اس طرح ان کا

تثلیث کا عقیدہ

خود الٰہی کتابوں سے ردّ ہو جاتا ہے اسی طرح عیسائیوں کا یہ عقیدہ کہ مسیح کے اندر خدائی پائی جاتی تھی اس کی تردید بھی ان کی اپنی کتابوں میں موجود ہے مثلاً تورات میں لکھا ہے کہ خدا کو کوئی نہیں دیکھ سکتا مگر مسیح کو سب لوگ دیکھتے تھے پس ان کا یہ عقیدہ بھی باطل ٹھہرا پھر عیسائیوں کا یہ عقیدہ کہ مسیح علیہ السلام آخری تعلیم لائے تھے یہ بھی انجیل کی رو سے غلط ثابت ہوتا ہے کیونکہ مسیحؑ نے خود کہا ہے کہ میں تورات کے احکام منوانے اور اس کی پیروی کرانے کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ اور یہی قرآن کریم کا دعوےٰ ہے کہ مسیحؑ کا آنا کسی الگ شریعت کے قیام کے لئے نہ تھا بلکہ تورات کی پیروی کرانے کے لئے تھا۔ پھر عیسائیوں کا یہ کہنا کہ

مسیحؑ کا پیغام

ساری دنیا کے لئے تھا یہ بھی بالکل غلط ہے اور اس کا ثبوت بھی مسیحؑ کے کلام سے ملتا ہے چنانچہ حضرت مسیح نے کہا ہے کہ میں بنی اسرائیل کی گمشدہ بھیڑوں کو اکٹھا کرنے کے لئے آیا ہوں۔ جب وہ بنی اسرائیل کی گمشدہ بھیڑوں کو اکٹھا کرنے کیلئے آئے تھے تو ان کا پیغام ساری دنیا کے لئے کس طرح ہو سکتا ہے اور جب وہ پیغام ساری دنیا کے لئے نہیں تھا تو وہ آخری بھی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ آخری پیغام تو وہی ہو گا جس پر دنیا کی ساری قومیں عمل پیرا ہو سکیں دنیا میں دو ہی پیغام اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسے آئے ہیں جن کو ساری دنیا کے لئے کہا جا سکتا ہے باقی جتنے پیغام وقتاً فوقتاً آئے ہیں وہ مخصوص قوموں اور مخصوص علاقوں سے تعلق رکھتے تھے دنیا میں سب سے پہلا پیغام حضرت آدمؑ لائے تھے اور وہ پیغام اس وقت کی ساری دنیا کے لئے تھا پھر دوسرا پیغام جو ساری دنیا کے لئے آیا وہ ہے جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم لائے۔

چوہدری اسد اللہ خان صاحب نے

مقرر پر یہ سوال کیا تھا

کہ حضرت مسیحؑ کا یہ کہنا کہ میں صرف بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے لئے آیا ہوں اس میں کھوئی ہوئی بھیڑوں سے کیا مراد ہے کیا اس سے مراد ساری دنیا کے بنی اسرائیل ہیں یا بنی اسرائیل کا وہ حصہ جو جسمانی لحاظ سے گمشدہ کہلا سکتا تھا۔ اگر وہ بنی اسرائیل کی صرف گمشدہ بھیڑوں کی طرف ہی آئے تھے تو انہیں اپنے علاقہ میں پیغام نہیں پہنچانا چاہیئے تھا، بلکہ ادھر پہلے جانا چاہیئے تھا جس طرف وہ گمشدہ بھیڑیں تھیں۔ مسٹر بشیر آرچرڈ صاحب نے اس کا یہ جواب دیا ہے کہ گمشدہ بھیڑوں کو

دو معنوں میں لایا جا سکتا ہے

ایک ظاہری معنوں میں اور دوسرے باطنی معنوں میں۔ ظاہری معنوں میں تو اس طرح کہ بنی اسرائیل کے وہ لوگ جو اپنے ملک سے نکل کر دوسرے علاقوں میں جا کر آباد ہو گئے تھے مثلاً کشمیر یا افغانستان کے علاقوں میں وہ مسیحؑ کی گمشدہ بھیڑیں تھے اور باطنی معنوں میں اس طرح کہ بنی اسرائیل نے تورات کی تعلیم کو بھلا دیا تھا اور اس پر عمل کرنا چھوڑ دیا تھا اور اس لحاظ سے ان سب کو گمشدہ بھیڑیں کہا جا سکتا تھا چنانچہ باطنی معنوں کے لحاظ سے تو حضرت مسیحؑ نے اس علاقہ اور قوم کو تعلیم دی جس میں وہ پیدا ہوئے تھے یعنی ان لوگوں کو پیغام پہنچایا جو موسوی شریعت کو بھول چکے تھے۔ اور ظاہری معنوں کے لحاظ سے انہوں نے واقعہ صلیب کے بعد ان قوموں کو پیغام پہنچایا جو فی الحقیقت گمشدہ تھیں گویا مسیحؑ نے دونو طرح کے گمشدہ لوگوں کو پیغام حق پہنچایا اور اس طرح ان کا یہ کہنا بالکل درست ہے کہ میں صرف بنی اسرائیل کی گمشدہ بھیڑوں کی طرف بھیجا گیا ہوں۔

اصل بات یہ ہے

کہ مسیحؑ کے دو کام تھے۔ ایک کام تو مسیحؑ کا یہ تھا کہ بنی اسرائیل کو بائیبل کی تعلیم کا عامل بناتے اور جو لوگ اس تعلیم کو بھلا چکے تھے انہیں نئے سرے سے دین موسوی کی حقیقت بتاتے اور دوسرا کام مسیحؑ کا یہ تھا کہ بنی اسرائیل کے اندر ایک نئی امید کی لہر پیدا کر دیتے اور انہیں آنیوالے دور کیلئے تیار کرتے در حقیقت مسیحؑ کی آواز جیسا کہ مسٹر بشیر آرچرڈ صاحب نے بتایا ہے مستقل آواز نہ تھی جہاں تک بائیبل کی تعلیم کا سوال ہے مسیحؑ کا کام اتنا ہی تھا کہ وہ بنی اسرائیل کو دوبارہ اس تعلیم کی طرف لوٹاتے جو حضرت موسیٰؑ نے دی تھی مگر مسیحؑ کا اصل اور اہم کام یہ تھا کہ وہ بنی اسرائیل کو آنیوالے ایک نئے روحانی دور کیلئے تیار کرتے چنانچہ جب ہم انجیل کو پڑھتے ہیں تو اس سے بھی ہمیں یہی معلوم ہوتا ہے کہ مسیحؑ نے اتنا زور اس بات پر نہیں دیا کہ بنی اسرائیل موسوی شریعت پر عامل ہو جائیں جتنا زور انہوں نے اس بات

قافلہ قادیان کے لئے حکومت کو درخواست بھجوا دی گئی ہے

احباب اپنے اپنے ضلع کے ذریعہ پاسپورٹ کے حصول کی کوشش فرمائیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

اس دفعہ قادیان کا قدیم مذہبی اجتماع ۱۶-۱۷-۱۸ دسمبر ۱۹۶۱ء کی تاریخوں میں ہو گا اور قافلہ (بشرط منظوری) انشاء اللہ تعالیٰ ۱۴ دسمبر کو لاہور سے بعد دوپہر روانہ ہو گا اور ۲۰ دسمبر کو واپس آئے گا۔ احباب کرام کو چاہیئے کہ جن کے پاس پاسپورٹ موجود نہیں ہیں وہ ابھی سے اپنے اپنے ضلع کے ذریعہ پاسپورٹ تیار کرانے کی کوشش فرمائیں، تاکہ قافلہ میں شامل ہو کر اپنے مقدس مقامات کی زیارت اور دعاؤں کے غیر معمولی مواقع سے متمتع ہو سکیں۔ اور جوں جوں ان کے پاسپورٹ تیار ہوتے جائیں، وہ نظارت خدمت درویشاں سے مطبوعہ فارم حاصل کر کے اپنی درخواست امیر یا پریذیڈنٹ مقامی کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ بھجواتے رہیں۔ یاد رہے کہ صرف ایسے دوست درخواست دیں کہ جن کے پاس پاسپورٹ موجود ہوں یا انہیں وقت کے اندر اندر پاسپورٹ حاصل کر لینے کی یقینی امید ہو۔ نیز وہ پختہ طور پر قادیان جانے کا ارادہ بھی رکھتے ہوں۔ اور بعد میں ارادہ ترک کر کے دفتر کی پریشانی اور ناواجب اخراجات کا موجب نہ بنیں۔ جو سرکاری ملازم قافلہ میں جانا چاہیں۔ ان کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے محکمہ کے افسر سے تحریری اجازت نامہ حاصل کر کے اپنے پاس رکھیں۔ یہ اجازت نامہ بارڈر پر دکھانا ہو گا۔

احباب اپنی درخواستیں مطبوعہ فارم پر جلد بھجوانے کی کوشش فرمائیں۔ ورنہ دیر سے درخواست دینے والوں کو مایوس ہونا پڑے گا۔

مطبوعہ فارم برائے درخواست قافلہ نظارت خدمت درویشاں سے ایک آنہ یا چھ نئے پیسے میں مل سکتا ہے۔ قافلہ کی درخواست حکومت کی خدمت میں بھجوائی جا چکی ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعائیں بھی کرتے رہیں۔

والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ناظر خدمت درویشاں

پر دیا ہے کہ میں دوبارہ دنیا میں آؤں گا یا جتنا زور انہوں نے اس بات پر دیا ہے کہ میرے بعد ایک روح حق آئے گی جو روحانیت اور ہدایت سے تعلق رکھنے والی تمام باتیں کھول کھول کر بیان کرے گی۔ پس مسیح کا مشن گزشتہ تعلیم پر اتنا زور نہیں دیتا جتنا وہ آئندہ مشن پر زور دیتا ہے۔ شروع سے آخر تک ساری انجیل پڑھ جاؤ۔ تمہیں یہی معلوم ہوگا کہ موسیٰؑ کی تعلیم پر تو کم زور دیا گیا ہے لیکن آئندہ کے مشن پر بہت زیادہ زور دیا گیا ہے۔ اسی لئے ان کی کتاب کا نام ہی انجیل رکھا گیا ہے جس کے معنے ہی بشارت اور خوشخبری کے ہیں۔ اور

واقعہ یہی ہے

کہ مسیحؑ اتنا پیغام گذشتہ تعلیم کے متعلق نہیں دیتا جتنا آئندہ کے لئے بشارت دیتا ہے اور کہتا ہے کہ میرے بعد روح الحق آنے والا ہے جس کا سلسلہ دائمی ہوگا اور موسوی شریعت کے متعلق وہ کہتا ہے کہ میں اس تعلیم کو کنفرم CONFIRM یعنی ثابت کرنے آیا ہوں۔ مگر پھر بھی وہ کنفرم پر زیادہ زور نہیں دیتا بلکہ آئندہ کی بشارت پر زور دیتا ہے کیونکہ وہ اس بات کو اچھی طرح سمجھتا تھا کہ یہ تعلیم بہرحال عارضی ہے۔ اور اس کی جگہ ایک دائمی تعلیم آنے والی ہے اسی لئے اس نے سمجھا کہ اس تعلیم پر زور دینا چاہیئے۔ جو دائمی ہے اور ساری دنیا کے لئے ہے۔

انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کا طریق ہے

کہ وہ ہمیشہ ہر چیز کے درجہ کے مطابق اس پر زور دیتے ہیں۔ جس چیز کی قیمت کم ہو اس پر کم زور دیتے ہیں۔ اور جس چیز کی قیمت زیادہ ہو اس پر زیادہ زور دیتے ہیں اسی پر عمل کرتے ہوئے حضرت مسیحؑ نے بھی کہا کہ اے بنی اسرائیل تم اس تعلیم کی امید میں لگ جاؤ جو دائمی ہے اور ساری دنیا کے لئے ہے تم بے شک اس وقت موسیٰؑ کی تعلیم پر عمل کرو مگر میں تمہیں بتاتا ہوں کہ یہ تعلیم ختم ہونے والی ہے اور یہ جہاز عنقریب اسکام چھوڑنے والا ہے اور جو جہاز پار لگانے والا ہے وہ تیار ہو رہا ہے جو عنقریب میرے بعد آئے گا۔ پس

مسیح کے دو کام تھے

اوّل موسوی تعلیم کی ڈوبتی ہوئی کشتی کو بچانا دوم نئے جہاز کی خوشخبری دینا مگر پھر بھی مسیحؑ نے موسوی تعلیم کی ڈوبتی ہوئی کشتی کو بچانے پر اتنا زور نہیں دیا جتنا اس نے نئے جہاز کی خوشخبری دینے پر دیا ہے۔ یہی بات تھی جس کی وجہ سے عیسائیوں کو دھوکا لگا۔ انہوں نے جب دیکھا کہ مسیح موسوی تعلیم پر زیادہ زور نہیں دیتا تو انہوں نے سمجھا کہ وہ نیا پیغام جو آنے والا تھا وہی ہے جو مسیحؑ لایا۔ حالانکہ اصل بات یہ تھی کہ اس کی تعلیم کے دو پہلو تھے اوّل موسیٰؑ کی تعلیم کی کشتی کو ڈوبنے سے بچانا۔ دوسرے بنی اسرائیل کو یہ امید دلانا کہ تم ہمت نہ ہارو خدا تعالیٰ ایک نئی کشتی تیار کر رہا ہے۔ اسی بات سے عیسائی اس دھوکہ میں پڑ گئے کہ مسیح جو

نئی تعلیم کی خوشخبری

دے رہا ہے وہ اپنے متعلق دے رہا ہے اور وہ یہ سمجھنے لگ گئے کہ مسیح موسیٰؑ سے افضل ہے۔ حالانکہ مسیح موسیٰؑ سے چھوٹا تھا اور وہ صرف موسوی جہاز کی مرمت کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث کیا گیا تھا۔ شاید اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مسیحؑ سے چند دن بڑھئی کا بھی کام کرایا کہ ظاہری طور پر بھی یہ بات واضح ہو جائے کہ وہ موسیٰؑ کی تعلیم کے جہاز کی مرمت کرنے والا ہے۔ جب یہ جہاز معمولی مرمت کے بعد کنارے لگ جائے گا تو آئندہ سفروں کے لئے اس جہاز کی ضرورت نہ رہے گی بلکہ وہ جہاز کام آئے گا جس کے جہازران محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہوں گے مگر غلطی سے عیسائیوں نے یہ سمجھ لیا کہ مسیح جس نئے جہاز کی خوشخبری دے رہا ہے وہ اس کا اپنا جہاز ہے۔ یہ صرف ان کی غلط فہمی ہے اور کچھ بھی نہیں اس نے موسوی تعلیم کے شکستہ اور ڈوبتے ہوئے جہاز کی مرمت کر کے اسے اس کنارے تک پہنچا دیا جہاں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جہاز تیار ہو رہا تھا اور یہی مسیحؑ کا حقیقی کام تھا۔

عشاء کی اذان کے بعد حضور نے فرمایا:۔ مسیحؑ نے اپنے مشن کے متعلق

ایک تمثیل

بھی بیان کی ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی بعثت کا مقصد ایک نئے روحانی دور کے آغاز کی خوشخبری دینا اور یہ بتانا تھا کہ اب نبوت کا سلسلہ یہود میں ختم ہونے والا ہے۔ چنانچہ آپؑ نے فرمایا۔ ایک گھر کا مالک تھا جس نے انگورستان لگایا اور اس کے چاروں طرف روندھا اور اس کے بیچ میں کھود کے کولہو گاڑا اور برج بنایا اور باغبانوں کو سونپ کے آپ پردیس گیا اور جب میوہ کا موسم قریب آیا۔ اس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں کے پاس بھیجا کہ اس کا پھل لاویں۔ پر ان باغبانوں نے اس کے نوکروں کو پکڑ کے ایک کو پیٹا اور ایک کو مار ڈالا اور ایک کو پتھراؤ کیا۔ پھر اس نے اور نوکروں کو جو پہلوں سے بڑھ کر تھے بھیجا۔ انہوں نے ان کے ساتھ بھی ویسا ہی کیا آخر اس نے اپنے بیٹے کو ان کے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وے میرے بیٹے سے دبیں گے لیکن

جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا

آپس میں کہنے لگے وارث یہی ہے آؤ اسے مار ڈالیں کہ اس کی میراث ہماری ہو جائے اور اسے پکڑ کے اور انگورستان کے باہر لے جا کر قتل کیا۔ جب انگورستان کا مالک آوے گا تو ان باغبانوں کے ساتھ کیا کرے گا۔ وے اسے بولے ان بدوں کو بری طرح مار ڈالے گا اور انگورستان کو اور باغبانوں کو سونپے گا جو اسے موسم پر میوہ پہنچائیں۔''

(متی مطبوعہ ۱۸۷۰ء مرزا پور باب ۲۱ آیت ۳۳ تا ۴۱)

اس تمثیل میں

نوکروں سے مراد

وہ انبیاء ہیں جو بنی اسرائیل میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہوئے اور بیٹے سے مراد حضرت مسیحؑ کا خود اپنا وجود ہے اور وہ لوگ جو ان کو دکھ دیتے رہے ان سے مراد بنی اسرائیل ہیں اور حضرت مسیحؑ یہ فرماتے ہیں کہ اب مجھے بھی یہ لوگ صلیب پر لٹکائیں گے مگر وہ یاد رکھیں کہ میرے صلیب پانے کے بعد نبوت کا سلسلہ ان میں منقطع ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ یہ نعمت بعض اور باغبانوں کے سپرد کرے گا جو مالک کو موسم پر میوہ پہنچائیں گے۔ پس حضرت مسیحؑ کا مقصد صرف بنی اسرائیل کو ہوشیار کرنا تھا۔ اور اس سے یہ بھی پتہ لگتا ہے کہ بیٹے کے آنے کے بعد عیسائیت کا خاتمہ ہو جائے گا۔ بیٹے کا کام صرف اتنا ہی تھا کہ وہ باپ کو حجت کا موقعہ دیدے۔ پس

مسیحؑ کے آنے کی غرض

صرف اتنی ہی تھی کہ وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مشن کے لئے راستہ صاف کرے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی ایمان افروز تلقین

قابل توجہ جماعتہائے احمدیہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی ایک ایمان افروز اور بصیرت افروز تلقین ۱۹ اگست کے الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ یہ تلقین جماعت کے سب طبقات کے لئے ہے اور اس میں تربیت و اصلاح کی طرف خاص توجہ دلائی گئی ہے۔ چنانچہ حضرت میاں صاحب ممدوح رقم فرماتے ہیں:۔

"بہرحال آجکل ہماری بڑی پرابلم جماعت کے نوجوانوں اور خصوصاً نسلی احمدیوں کی تربیت ہے تاکہ انہیں زمانہ کی شرر بار ہواؤں سے بچا کر اور مادیت کے زہریلے اثرات سے محفوظ رکھ کر اسلام اور احمدیت کی روح پر قائم رکھا جا سکے اور یہی میرے اس مضمون کا مرکزی نقطہ اور حقیقی مآل ہے اور اسی کی طرف اس وقت اندرون ملک میں جماعت کی خاص توجہ مبذول ہونی چاہیئے۔"

اس سلسلہ میں حضرت میاں صاحب نے قرآن و حدیث اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کے مطالعہ کی طرف توجہ دلائی ہے اور فرمایا ہے:۔

"کہ اپنی اولادوں کے مستقبل کی فکر کرو۔ اور جماعت کے قدم کو پیچھے کی طرف جانے سے بچاؤ اور ان کے اندر اسلام اور احمدیت کی ایسی شمع روشن کرو جس سے اگلی نسل کی شمع روشن ہوتی چلی جائے۔"

نظارت اصلاح و ارشاد تمام جماعتوں کی توجہ حضرت میاں صاحب کے اس ارشاد کی طرف منعطف کراتی ہے۔ تمام جماعتوں کے عہدیدار ۱۹ اگست کے پرچہ سے حضرت میاں صاحب کا ارشاد احباب کو سنائیں اور احباب کی نگرانی رکھیں کہ کس صورت میں اس کی تعمیل ہو رہی ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

انصار اللہ

شوریٰ کے لئے تجاویز اور صدارت کے لئے مجوزہ اسماء بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ ستمبر ہے

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

احمدی جماعتوں کے زیر اہتمام

مختلف مقامات پر سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کامیاب جلسے

رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر تقریریں

کوئٹہ

مورخہ ۲۴ر اگست ۱۹۶۱ء کو زیر صدارت مکرم جناب ملک کرم الٰہی صاحب ایڈووکیٹ جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم مسجد احمدیہ کی ملحقہ زمین میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد قاضی نعیم الدین صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ خاکسار نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عشق اور والہانہ محبت پر تقریر کی۔ ازاں بعد مکرم محمد بشیر صاحب شاد مبلغ نائیجیریا نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں سے حسن سلوک پر تقریر فرمائی آپ کے بعد مکرم چوہدری محمود احمد صاحب مختار مربی جماعت احمدیہ کوئٹہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق حسنہ اور آپ کی تعلیم کی کاملیت کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ آپ کے بعد مکرم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے مسئلہ غلامی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کے موضوع پر مبسوط تقریر فرمائی۔ صدر صاحب محترم نے اپنی مختصر صدارتی تقریر میں حاضرین مجلس کو توجہ دلائی کہ وہ ان تقاریر سے عملی طور پر بھی فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ آخر میں محترم امیر صاحب نے دعا کرائی اور پھر جلسہ برخاست ہوا۔ (خاکسار محمد عیسیٰ جان سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔ کوئٹہ)

خوشاب

یوم میلاد النبی صلے اللہ علیہ وسلم کی تقریب پر جماعت احمدیہ خوشاب نے خاص اہتمام سے مورخہ ۲۴ و ۲۵ اگست کو بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ خوشاب میں سیرۃ النبی کے موضوع پر دو اجلاس منعقد کئے۔ جن میں مقامی دوستوں کے علاوہ غیر احمدی احباب اور مجلس خدام الاحمدیہ جوہر آباد کے اراکین نے بھی شمولیت فرمائی۔ مولوی دوست محمد صاحب شاہد اور مربی ضلع سرگودھا مکرمی چوہدری عبدالکریم صاحب شاہد کاٹھ گڑھی نے بھی شرکت کی۔ جلسہ سے پیشتر شہر بھر میں بذریعہ لاؤڈ سپیکر منادی کی گئی۔ جس کے نتیجہ میں بہت سے غیر از جماعت احباب نے بھی تقاریر سے استفادہ حاصل کیا۔

پہلا اجلاس مورخہ ۲۴ر کو مکرم جناب میجر شمیم احمد صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا تلاوت کلام پاک اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم خوش الحانی سے پڑھنے کے بعد مکرم ماسٹر عبدالمنان صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے سیرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد چوہدری عبدالکریم صاحب شاہد کاٹھ گڑھی مربی سلسلہ نے حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ میں سے نسلی مساوات اور مذہبی رواداری کے عظیم الشان اور بے نظیر پہلوؤں کو دلچسپ پیرایہ میں بیان کیا۔ بعد ازاں مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے تقریر فرمائی۔ جس میں حضور نبی پاکؐ کی سیرت، معجزانہ تعلیم اور قوت قدسیہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ یہ تقریب رات ۱۰½ بجے دعا پر ختم ہوئی۔

دوسرے روز مورخہ ۲۵ر کو بعد نماز عشاء دوسرا اجلاس مکرم چوہدری شاہد احمد صاحب حنیفی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ جس میں مقررین نے سیرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ دوسرے روز بھی بہت سے غیر از جماعت احباب جلسہ میں شامل ہوئے اور جلسہ دونوں روز ہر لحاظ سے کامیاب رہا!

ملتان

مورخہ ۲۴ر بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ حسین آگاہی میں زیر صدارت مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ ملتان شہر جلسہ سیرۃ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مکرم مولوی محمد احمد صاحب نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شجاعت اور رحم و حسن سلوک کے واقعات مؤثر انداز میں بیان کئے۔ مکرم سید عزیز احمد شاہ صاحب مربی ضلع نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا کامل اسوہ حسنہ کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ ان کی تقریروں کے بعد خاکسار محمد سعید سکرٹری اصلاح و ارشاد نے تقریر کی۔ خاکسار نے واقعات کی رو سے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو کامل انسان ثابت کیا۔ بعد ازاں مکرم صدر صاحب نے مختصر سی اختتامی تقریر کی۔

(محمد سعید سیکرٹری اصلاح و ارشاد ملتان شہر)

چنیوٹ

جماعت احمدیہ چنیوٹ ضلع جھنگ کے زیر انتظام جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم مورخہ ۲۴ر اگست ۱۹۶۱ء بوقت پانچ بجے تا سات بجے شام مسجد احمدیہ میں زیر صدارت سید سعید احمد شاہ صاحب منعقد ہوا۔ کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع کی گئی۔ مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی نے مصلحین عالم میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا رفیع مقام کے موضوع پر ایک گھنٹہ تک لیکچر دیا۔ بالآخر صاحب صدر نے سیرت نبوی کے متعلق ایک مقالہ پڑھا اور جلسہ کی کارروائی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

(شیخ عبدالقیوم سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ چنیوٹ)

ننکانہ صاحب

مورخہ ۲۴ر اگست ۱۹۶۱ء یوم سیرۃ النبی صلعم کے موقع پر جماعت احمدیہ ننکانہ نے مسجد احمدیہ میں خاکسار کی زیر صدارت ایک جلسہ منعقد کیا۔ مسجد کو جھنڈیوں اور چراغاں کے ذریعہ آراستہ کیا گیا۔ احباب جماعت نے اس تقریب سعید کو منانے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ جزاھم اللہ خیراً۔ لاؤڈ سپیکر کا بھی تسلی بخش انتظام تھا۔ کارروائی کا آغاز بعد نماز مغرب مولوی عزیز احمد صاحب فاضل نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ بعد ازاں حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ کی نظم بعنوان "بدرگاہ ذی شان خیر الانام" خوش الحانی سے پڑھی گئی۔ اور مندرجہ ذیل احباب نے سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور سیرۃ مقدسہ کے مختلف پہلوؤں پر نہایت عمدگی سے تقاریر فرمائیں ۱۔ ماسٹر غلام محمد صاحب۔ ۲۔ عبدالحق صاحب عاجز ۳۔ محمد سلیم صاحب غازی۔ ۴۔ رشید احمد صاحب قمر۔ ۵۔ مولوی عزیز احمد صاحب فاضل ۶۔ خان عبدالکریم صاحب۔

بعدہٗ خاکسار نے صدارتی تقریر کی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ملفوظات محامد خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر پڑھ کر سنائے۔ جلسہ نہایت کامیاب اور بارونق رہا۔ الحمدللہ

(عبدالرحمٰن صدر جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب)

لائل پور

جلسہ بعد نماز مغرب زیر صدارت چوہدری غلام دستگیر صاحب بی اے نائب امیر جماعت لائلپور منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مولوی عبداللطیف صاحب نے آنحضرت صلعم کا غیر مسلموں سے سلوک کے موضوع پر تقریر کی۔

چوہدری عبدالرشید صاحب بھٹی نے آنحضرت صلعم کے توکل علی اللہ پر تقریر کی۔ اس کے بعد صاحب صدر نے آنحضرت صلعم کے اخلاق فاضلہ پر تقریر کی اور بخیر و خوبی بعد دعا جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد
جماعت احمدیہ لائلپور

چٹاگانگ (مشرقی پاکستان)

جلسہ سیرت النبیؐ ۲۴ر اگست کو بعد نماز عصر مسجد احمدیہ میں زیر انتظام جناب نظام الدین صاحب منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز مولوی امین اللہ صاحب نے تلاوت قرآن شریف سے کیا۔ اس کے بعد مصلح الدین صاحب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات پاک پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مولوی فاروق احمد صاحب نے بنگلہ زبان میں سرور دو جہان کی احادیث سنائیں۔ اس کے بعد سعدی صاحب نے سیرت نبوی پر تقریر کی اور میاں ممتاز صاحب نے ایک نظم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پڑھ کر سنائی۔ صدارتی تقریر کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ
چٹاگانگ مشرقی پاکستان)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر سے خط و کتابت کیا کریں
(ایڈیٹر)

شوریٰ خدام الاحمدیہ میں پیش کرنے کیلئے تجاویز معین اور مختصر الفاظ میں جلد سے جلد مرکز میں پہنچ جانی ضروری ہیں ۲۰-۲۱-۲۲ر اکتوبر ۱۹۶۱ء

ناصرات الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

بعض ضروری ہدایات

مؤرخہ ۲۰-۲۱-۲۲ اکتوبر بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ناصرات الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع بھی انشاء اللہ منعقد ہوگا۔ اس اجتماع کے سلسلہ میں بعض ضروری ہدایات درج ذیل کی جاتی ہیں۔ لجنات کو چاہیئے کہ ان کے مطابق ناصرات کی پوری تیاری کرائیں اور انہیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔

(۱) کوشش کی جائے کہ جہاں جہاں سے بھی لجنات اجتماع میں شامل ہوں وہ اپنے ساتھ ہی ناصرات کو بھی ضرور لائیں۔

(۲) تلاوت قرآن پاک۔ درثمین کی نظموں اور تقریروں کا مقابلہ ہوگا۔

تلاوت:۔ چھوٹے گروپ سے پہلے پانچ پاروں میں سے اور بڑے گروپ سے آخری پانچ سیپاروں میں سے سنا جائیگا۔

تقاریر:۔ تقاریر کے لئے دس سال سے کم عمر کی بچیوں کے لئے عنوانات یہ ہوں گے (۱) نماز کے آداب (۲) احمدی بچیوں کے اخلاق (۳) ہمارا رسولؐ (۴) اطاعت۔

دس سال سے چودہ سال کی بچیوں کے لئے (بڑا گروپ) تقریری مقابلہ کے عنوانات یہ ہوں گے (۱) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کوئی ایک پیشگوئی (۲) احمدی اور غیر احمدی میں فرق (۳) اپنے عملی نمونہ سے ہم کس طرح احمدیت کی تبلیغ کر سکتے ہیں۔

(۳) اس دفعہ بیت بازی کا بھی ایک مقابلہ ہوگا۔ مگر اشعار صرف درثمین۔ کلام محمود اور درعدن میں سے پڑھے جائیں گے۔

(۴) اجتماع کے ایام میں دینی معلومات کے تحریری مقابلہ کا کوئی امتحان نہیں ہوگا۔ بلکہ ۱۰ ستمبر کو رسالہ "راہ ایمان" کا جو امتحان ہو رہا ہے اس کی سندات اور انعامات وغیرہ تقسیم ہوں گے۔

(۵) بڑے گروپ کے لئے مندرجہ ذیل کھیلوں کے مقابلے ہوں گے (۱) پیغام رسانی (۲) سیدھی دوڑ (۳) جھنڈا اچک (۴) چاٹی دوڑ۔ ذہانت کے بھی کچھ ٹیسٹ ہوں گے چھوٹے گروپ کے لئے یہ کھیلیں ہوں گی (۱) تین ٹانگوں کی دوڑ (۲) رسی کودتے ہوئے دوڑنا (۳) پیغام رسانی۔ جھنڈا اچک۔

(۶) ناصرات کے سالانہ اجتماع کا چندہ حسب استطاعت ہے اور کم از کم دو آنے فی کس ہے یہ چندہ تمام ناصرات سے جمع کر کے جلد بھجوا دیا جائے۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

امتحان رسالہ "راہ ایمان" ۱۰ ستمبر کو منعقد ہوگا

تمام احمدی بچیاں اس امتحان میں شامل ہوں

ناصرات الاحمدیہ اور لجنات اماء اللہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ رسالہ "راہِ ایمان" مصنفہ شیخ خورشید احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل کا امتحان مؤرخہ ۱۰ ستمبر بروز اتوار ہوگا۔

رسالہ کا پہلا حصہ دس سال سے کم عمر کی بچیوں کے لئے مقرر ہے اور دس سال سے زیادہ عمر کی بچیاں پورے رسالہ کا امتحان دیں گی۔

تمام لجنات اماء اللہ کو چاہیئے کہ وہ اپنے اپنے ہاں تمام احمدی بچیوں کو اس امتحان میں شامل کریں اور کوشش کریں کہ کوئی بچی بھی ایسی نہ رہے جو اس امتحان میں شامل نہ ہو۔

رسالہ "راہ ایمان" دو آنے فی نسخہ کے حساب سے (ڈاک خرچ علیحدہ) شعبہ ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ سے منگوایا جا سکتا ہے۔

(جنرل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا:۔ برادرم مکرم عنایت اللہ صاحب جھنگی محلہ کے چھوٹے بیٹے ندیم احمد کو کئی دنوں سے بخار آتا ہے۔ اب حالت تشویشناک ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین (ہمشیرہ عنایت اللہ صاحب جھنگی محلہ راولپنڈی)

اشاعت اسلام اور ہمارا فرض

سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"تمہارا فرض ہے تمہاری اولادوں کے لئے۔ تمہارا فرض ہے خدا کے سامنے۔ تمہارا فرض ہے اپنے نفس کے سامنے۔ تمہارا فرض ہے اپنی قوم کے سامنے۔ تمہارا فرض ہے اسلام کے سامنے۔ تمہارا فرض ہے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے کہ تم اپنی اس ذمہ واری کو ادا کرو اور اسلام کے نام کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤ"

تحریک جدید کے وہ مجاہد جو ابھی تک اپنا وعدہ ۲۷/۱۲۶ ادا نہیں کر سکے وہ اپنے فرض کو ادا کرنے کے لئے جلد وعدہ پورا کر کے اسلام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے ممد ہوں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

ضروری اعلان

حضرت میاں احمد دین صاحب زرگر مہاجر قادیان جو کہ پرانے صحابہ میں سے تھے کے حالات زندگی شائع کرنے مقصود ہیں۔ جن جن صحابہ اور بزرگوں کے ذہن میں ان کے متعلق کوئی واقعہ ہو۔ براہ کرم مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال فرما کر مشکور فرمائیں۔

نیز ان کے بڑے بھائی میاں محمد یوسف صاحب اور میاں محمد یامین صاحب زرگران آف پنڈی چری کے متعلق بھی واقعات مطلوب ہیں ــــ یہ تینوں بھائی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ابتدائی اور جانثار خدام میں سے تھے۔

(میاں روشن دین زرگر روڈالہ روڈ براستہ جڑانوالہ)

زکوٰۃ ادا کرنے میں عجلت

عن علیؓ ان العباس سأل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی تعجیل صدقتہ قبل ان تحل فرخص لہ فی ذالک۔ (مشکوٰۃ)

یعنی حضرت علی کرم اللہ وجہٗ سے روایت ہے کہ حضرت عباس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، کہ سال پورا ہونے سے قبل ہی زکوٰۃ ادا کر دینے کے متعلق کیا حکم ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اس کی اجازت فرما دی۔

اس سے ظاہر ہے۔ کہ صاحب نصاب اصحاب میں سے بعض اپنے پر واجب زکوٰۃ ادا کرنے میں کس قدر محتاط تھے۔ اور زکوٰۃ کی ادائیگی میں کس قدر عجلت سے کام لیتے تھے۔

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ متوجہ ہوں

تحریک جدید سال ۲۷/۱۲۶ ختم ہو رہا ہے۔ صرف دو ماہ باقی ہیں۔ اور ہمارے ضلع کی چندہ کی وصولی صرف ۵۲% ہے۔ جملہ پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ کوشش فرما کر ایسا انتظام کریں۔ کہ بجٹ جلد از جلد سو فیصدی پورا ہو جاوے۔ اگر زمیندار جماعتیں تحریک جدید کا چندہ پہلی فصل پر ادا کر دیا کریں۔ تو وصولی شروع سال ہی میں خوشکن ہو سکتی ہے۔

(میر محمد بخش ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ)

ضروری اطلاع

داخلہ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹیچرس ٹریننگ کالج لائلپور

کلاسز (۱) ٹیچرس فار ٹیکنیکل مضامین (وڈ ورک۔ میٹل ورک۔ الیکٹریسٹی)

(۲) آرٹ کرافٹ و ڈرائنگ ٹیچرس۔

شرائط: برائے (۱) سہ سالہ پوسٹ میٹرک ڈپلومہ کورس ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ یا پولی ٹیکنک

(۲) میٹرک ریاضی و ڈرائنگ۔

تجربہ والے کو ترجیح۔ عمر بصورت (۱) و (۲) بالترتیب ۱۸ و ۱۶ سے کم نہ ہو۔

چند وظائف۔ مالیت وظیفہ -/۵۰

درخواستیں مجوزہ فارم میں بمعہ مصدقہ نقول سندات ۱۰-۹-۶۱ تک بنام پرنسپل۔

(ناظر تعلیم) پ۔ ٹ۔ ۲۸ ثہ

غیر ممالک کی کوئی دعوت براہِ راست قبول نہ کی جائے

صوبائی حکومت کے احکام۔ انضباطی کارروائی بھی کی جائے گی

لاہور ۱۳ اگست۔ حکومت مغربی پاکستان نے واضح ہدایات بھیج دی ہیں کہ کوئی سرکاری ملازم کسی غیر ملکی مشن سے براہ راست وظائف وغیرہ حاصل نہ کرے یہ احکام اس لئے جاری کئے گئے ہیں تاکہ قومی مفادات کو پس پشت ڈال کر ذاتی مفاد حاصل کرنے کے رجحان کو ختم کیا جا سکے۔

ان احکام میں کہا گیا ہے کہ اگر کسی سرکاری ملازم کو کوئی غیر ملکی مشن اس ملک میں آنے کی دعوت دے تو یہ ملازم اپنے محکمہ کے عمل کی اجازت کے بغیر وہ دعوت قبول کرنے کا مجاز نہیں ہوگا۔

حکومت نے یہ فیصلہ بھی کیا ہے کہ اگر کسی سرکاری ملازم کو کسی غیر ملک میں جانے کی براہ راست دعوت ملی تو اس صورت میں تحقیقات کی جائے گی کہ یہ دعوت کس طرح موصول ہوئی تھی اس تحقیقات کے نتیجے پر اگر حالات کا تقاضا ہوا تو مدعو ملازم کے خلاف انضباطی کارروائی بھی کی جائے گی۔ مرکزی حکومت کے ملازمین کے بارے میں اس قسم کے احکام پہلے ہی موجود ہیں۔

ادارہ معدنی وسائل کیلئے ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل

لاہور ۱۳ اگست۔ مسٹر امان اللہ خان نیازی کو مرکزی حکومت میں معدنی وسائل کے ادارے کا ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل مقرر کیا گیا ہے مسٹر امان اللہ خاں ان دنوں حکومت مغربی پاکستان کے محکمہ صنعت کے سیکرٹری کے عہدے پر مامور ہیں آپ کی جگہ مغربی پاکستان کے موجودہ ڈائریکٹر مسٹر اسے ایم کے مزاری کو مقرر کیا جا رہا ہے خیال ہے کہ مسٹر نیازی دو ستمبر تک اپنے عہدے کا چارج حوالہ کر دیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر عبد المجید مفتی مزاری کی جگہ محکمہ صنعت کے ڈائریکٹر کا عہدہ سنبھالیں گے۔

صوبائی چیف سکرٹری نے چارج دیدیا

لاہور ۱۳ اگست۔ صوبائی چیف سکرٹری مسٹر ایم خورشید نے کل اپنے عہدے کا چارج دے دیا۔ وہ یکم ستمبر سے چار ماہ کی رخصت پر جا رہے ہیں۔ کل شام گورنر ہاؤس میں مسٹر اور مسز خورشید کو الوداعی عشائیہ دیا۔ جس میں دیگر اصحاب کے علاوہ صوبائی حکومت کے سیکرٹریوں نے بھی شرکت کی۔ پرسوں شام صوبائی سی ایس پی ایسوسی ایشن نے فلیٹی ہوٹل میں مسٹر خورشید کے اعزاز میں ایک عشائیہ دیا۔ جس میں گورنر ملک امیر محمد خان بھی شریک ہوئے۔

سید فدا حسین چار ستمبر کو چیف سیکرٹری کے عہدے کا چارج سنبھالیں گے۔ عوام سے کہا گیا ہے کہ اس وقت تک چیف سیکرٹری کو بھیجے جانے والے خطوط۔ مسٹر ایم احمد ایڈیشنل چیف سیکرٹری کے نام پر بھیجے جائیں۔

فائر برکس کیلئے مشینری کی درآمد

راولپنڈی ۱۳ اگست۔ حکومت پاکستان نے بھٹی کے لئے اینٹوں کی صنعت کو ترقی دینے کے لئے ضروری مشینری کی درآمد میں رعایتیں دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس مقصد کے لئے خواہشمند افراد اس ضمانت کے ساتھ امپورٹ لائسنس حاصل کرنے کی درخواست دے سکتے ہیں۔ کہ وہ مشینری کو کسی اور کے پاس فروخت نہیں کریں گے حکومت اس صنعت کی ترقی کے لئے فائر برکس کے ماہر کو بلانے کے سوال پر غور کر رہی ہے

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (منیجر)

درخواست ہائے دعا

۱) مکرم عبد الکریم صاحب کراچی والے کی بیوی بچوں کی صحت و تندرستی کے لئے احباب دعا فرماویں۔ اللہ تعالیٰ ان کو ہر بلا سے محفوظ رکھے اور دین کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانیوں کی توفیق عطا کرے آمین۔

خاکسار محمد سعید صدر محلہ
دار الرحمت غربی ربوہ

نیپال کے شاہ مہندرا ۱۰ ستمبر کو کراچی پہنچ رہے ہیں

شاہ مہندرا ۱۳ ستمبر کو لاہور آئیں گے

راولپنڈی ۱۳ اگست۔ نیپال کے شاہ مہندرا دس ستمبر کو پاکستان کے چھ روزہ دورے پر کراچی پہنچیں گے۔ توقع ہے کہ صدر ایوب شاہ مہندرا کے استقبال کے لئے ایک روز پہلے راولپنڈی سے کراچی پہنچ جائیں گے۔

شاہ مہندرا کے ہمراہ ملکہ لکشمی دیوان کی صاحبزادی شانتی راجیہ کے علاوہ دس اور افراد ان کی جماعت میں شامل ہوں گے۔ پاکستان کے چھ روزہ دورے میں شاہ نیپال متعدد سرکاری تقریبات میں شرکت کریں گے۔ نیپال کے شاہ کی آمد کے پہلے روز کراچی کے شہریوں کی طرف سے فریر گارڈنز میں ایک دعوت دی جائے گی۔ اس کے بعد صدر ان کے اعزاز میں ڈنر دیں گے۔ دوسرے روز شاہ مہندرا قائد اعظم کے مزار پر پھول چڑھانے جائیں گے۔ اس کے بعد وہ صدر ایوب سے ملاقات کریں گے۔ اس کے بعد آپ دوسرے نوآبادیاتی پلان اور بنیادی جمہوریتوں کے نظام کے بارے میں ایک تقریر سنیں گے

شاہ نیپال کراچی میں جہاز سازی کا پرزہ بننے کے کارخانے اور کورنگی بستی دیکھنے جائیں گے اور پھر وہ ۱۳ ستمبر کو لاہور روانہ ہو جائیں گے۔ لاہور میں شاہ مہندرا کے اعزاز میں اسی روز تیسرے پہر شالامار باغ میں ایک استقبالیہ دعوت دی جائے گی اور اسی شام مغربی پاکستان کے گورنر ان کے اعزاز میں ایک ڈنر دیں گے۔ اگلے روز آپ لاہور کے تاریخی مقامات دیکھنے جائیں گے۔ اس کے بعد آپ پشاور روانہ ہو جائیں گے۔ ان کا ہوائی جہاز ورسک ڈیم پر سے گزرے گا۔ شاہ مہندرا ۱۵ ستمبر کو جمرود جائیں گے۔ جہاں وہ قبائلی سرداروں سے ملاقات کریں گے۔ اور درہ خیبر بھی دیکھیں گے اگلے روز آپ راولپنڈی میں دارالحکومت اسلام آباد کا علاقہ دیکھیں گے اور رات کو صدر کے ساتھ ڈنر کھائیں گے۔ شاہ مہندرا ۱۶ ستمبر کو واپس کھٹمنڈو روانہ ہو جائیں گے۔

لنکا اور پاکستان میں ثقافتی معاہدہ

کراچی ۱۳ اگست۔ لنکا کی وزیر اعظم نے کل کراچی میں اخباری نمائندوں کو بتایا کہ کراچی میں لنکا کے ہائی کمشنر دونوں ملکوں کے درمیان ایک ثقافتی معاہدہ کے امکان کا جائزہ لے رہے ہیں۔ مسز بندرانائیکے غیر جانبدار ملکوں کی کانفرنس میں شرکت کے لئے بلغراد جاتے ہوئے تھوڑی دیر کے لئے کراچی میں اتری تھیں۔ جہاں ان کا استقبال وزیر صحت جنرل برکی اور وزارت خارجہ کے سیکرٹری مسٹر ایس کے دہلوی نے کیا۔ مسز بندرانائیکے نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ جتنی جلدی ممکن ہوا میں پاکستان کے دورے پر آؤں گی۔

پاکستانی پہلوان عالمی دورہ کریں گے

لاہور ۱۳ اگست۔ رستم پاکستان بھولو پہلوان اور اس کے پانچ منہ زور بھائیوں نے نامور عالمی پہلوانوں سے پنجہ آزمائی کرنے کے لئے آئندہ سال دنیا بھر کا دورہ کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔ رستم ہند امام بخش کے ان نامور بیٹوں نے جن میں سے بھولو سب سے بڑا ہے۔ امریکہ اور دنیا کے دوسرے حصوں میں جانے کے انتظامات کر لئے ہیں۔ بھولو نے کہا ہے میں اور میرے بھائی اچھا، گوگا اور اکا اس ایک سالہ عالمی دورہ کے دوران کسی بھی پہلوان کے ساتھ کشتی لڑنے کے لئے تیار ہوں گے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ ہم اس کھیل میں پاکستان کی برتری قائم کر دیں گے بھولو نے مزید کہا " ہم اپنے آپ کو اس دورہ کے لئے تیار کرنے کی غرض سے جلد ہی مشق شروع کر دیں گے "

وہ اپنے دورہ کا آغاز امریکہ سے کریں گے۔ بھولو نے بڑے اعتماد اور یقین سے یہ بات کہی " ہم یہ ثابت کر دیں گے کہ پیشہ ور پہلوانی میں پاکستان ایک اعلیٰ اور ارفع مقام رکھتا ہے "

انڈونیشی حکومت ۶۰ فیصد منافع لے گی

جاکرتہ ۱۳ اگست۔ صدر سوئیکارنو نے ایک فرمان پر دستخط کئے جس کے تحت انڈونیشی حکومت کو غیر ملکی تیل کمپنیوں کی آمدنی میں سے مزید دس فیصد رقم ملے گی۔ انڈونیشی حکومت اور تیل کمپنیوں کے معاہدے کے تحت منافع کی رقم دونوں پارٹیوں کے درمیان برابر تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ لیکن نئے فرمان کے تحت اب انڈونیشی حکومت کو منافع کا ساٹھ فیصد اور تیل کمپنیوں کو چالیس فیصد ملے گا فرمان کے مطابق تیل کمپنیوں کو سرکاری ٹھیکیداروں کی طرح کام چلانا چاہئے۔ حکومت اور تیل کمپنیوں کی بات چیت ناکام ہونے کے بعد یہ فرمان جاری کیا گیا ہے۔

— (۲) —

برادرم ناصر بزم وحید احمد بعمر ۲ ماہ تقریباً ایک ماہ سے بعارضہ بخار و اسہال بیمار چلا آرہا ہے۔ احباب دعا کریں صحت فرمائیں۔

(مرزا مظفر علی دار الصدر شرقی ربوہ)

"پاکستان افغانستان کی دھمکیوں سے مرعوب نہیں ہو گا"

پشاور پہنچ کر گورنر ملک امیر محمد خان کا اعلان

پشاور یکم ستمبر۔ افغانستان نے حکومتِ پاکستان کو جو مراسلہ دیا ہے اس کے بارے میں گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے کہا ہے کہ حکومتِ پاکستان کسی دھمکی سے خائف نہیں ہو گی۔ اور وہ ہر ایک اقدام کرے گی جو پاکستان کے لئے مفید ہو گا۔

گورنر کل صبح پشاور پہنچنے پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے جب پاکستان سے سفارتی تعلقات منقطع کر لینے کے بارے میں حکومت افغانستان کی دھمکی پر تبصرہ کرنے کے لئے کہا گیا تو گورنر نے جواب دیا کہ اس بارے میں مرکزی حکومت فیصلہ کرے گی۔ گورنر نے مزید کہا کہ افغان فوجوں کا اب بھی باجوڑ کے قریب پاک افغان سرحد پر اجتماع ہے افغانستان اپنے علاقہ میں جو جی چاہے کر سکتا ہے لیکن ہم صورتِ حال سے مکمل باخبر ہیں۔ اگورنر کی توجہ ایک ممتاز سالار زئی ملک بخت بیدار کے اس بیان کی جانب مبذول کرائی گئی تھی کہ باجوڑ کے علاقہ پر ایک اور حملہ کرنے کے ارادہ سے افغانی فوج بڑی تعداد میں ننگم اور اسمار کے مقام پر جمع ہو رہی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں گورنر نے بتایا کہ گزشتہ دو ہفتوں سے سرحد پر کوئی واقعہ نہیں ہوا ہے اور صورتِ حال پر سکون ہے۔ گورنر نے کہا کہ اگر افغان فوجوں نے پاکستانی علاقہ میں گھسنے کی کوشش کی تو انہیں اس کا مزا چکھایا جائے گا۔

"پنڈت جواہر لال نہرو فرقہ پرست اور تنگ نظر ہیں"

اکالی دل کی مجلس عاملہ کی قرارداد

نئی دہلی یکم ستمبر۔ اکالی دل کی مجلس عاملہ نے اپنے ایک بیان میں وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کو فرقہ پرست اور تنگ نظر کہا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ استصواب کے ذریعہ پنجابی صوبہ کے مسئلہ کا تصفیہ کرنے سے پنڈت نہرو کا انکار ایک غیر جمہوری فعل ہے، پنڈت نہرو جیسی شخصیت بھی فرقہ واریت اور تنگ نظری کی سطح تک گر گئی ہے اور ایک چھوٹی اقلیت کے خلاف اشتعال انگیزی کا ذریعہ بن گئی ہے۔

مجلس عاملہ کے اس بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ پنجابی صوبہ کا مطالبہ تسلیم کرنے سے پنڈت نہرو کے انکار سے اکالیوں میں سخت مایوسی اور تلخی پھیل گئی ہے۔ لوک سبھا میں پنڈت نہرو کے بیان پر طویل بحث کے بعد متذکرہ بیان جاری کیا گیا ہے پنڈت نہرو نے کل راجیہ سبھا میں تقریر کرتے ہوئے پنجابی صوبہ کے قیام کے مطالبہ کو قطعی طور پر مسترد کر دیا تھا۔ آپ نے کہا تھا کہ ہم اس بارے میں کوئی سودا بازی نہیں کر سکتے اور حکومت ہر قسم کے نتائج کا سامنا کرنے کے لئے تیار ہے!

عنقریب کھٹمنڈو میں قونصل خانہ کھولے گی خیال ہے کہ کراچی میں ایک نیپالی قونصل خانہ بھی قائم کیا جائیگا پاکستان اور نیپال میں پہلے سے ہی سفارتی تعلقات ہیں۔

نقد معاوضہ کی ادائیگی کی تردید

لاہور یکم ستمبر آج ایک پریس نوٹ میں ان خبروں کو غلط بتایا گیا ہے کہ محکمہ سیٹلمنٹ ستمبر سے ان دعویداروں کو جن کو اب تک کوئی متروکہ املاک منتقل نہیں کی گئی ہے نقد معاوضہ ادا کرے گا

اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اس قسم کی کوئی سکیم زیر غور نہیں ہے۔ پریس نوٹ میں اس خبر کو بھی غلط قرار دیا گیا ہے کہ جن بے خانماں دعویداروں کے پاس دس ہزار روپیہ تک کے تصدیق شدہ دعاوی ہیں انہیں اگلے مہینہ سے ایک نئی سکیم کے تحت نقد ادائیگی شروع ہو جائے گی کیونکہ اس وقت محکمہ سیٹلمنٹ کے پاس معاوضوں کی ادائیگی کے فنڈ میں پچیس کروڑ روپیہ موجود ہے پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ پانچ ہزار روپیہ تک کے تصدیق شدہ دعاوی رکھنے والی بیواؤں، یتیموں اور معمر افراد کے سوا، مغربی پاکستان میں معاوضہ کی نقد ادائیگی کی کسی سکیم پر عمل نہیں کیا جا رہا ہے محکمہ سیٹلمنٹ، نقد ادائیگی کی سکیم پر غور کرنے کی پوزیشن میں بھی نہیں ہے اور نہ ہی اس بارے میں کچھ کہا جا سکتا ہے کہ اس قسم کی سکیم کا کب اعلان کیا جائے گا۔ پریس نوٹ میں اس خبر کو بھی غلط قرار دیا گیا ہے کہ سیٹلمنٹ کے دفاتر نے دعویداروں [illegible]

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیزم چوہدری عبدالرشید احمد وینس سلمہ اللہ تعالے کا نکاح ہمراہ عزیزہ عابدہ سلمہا اللہ تعالے بنت مکرم برادرم بابو محمود احمد صاحب سنوری حال بنگلہ ایوب شاہ لاہور کے ساتھ دو ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم صوفی عطا محمد صاحب نے احمدیہ مسجد دہلی گیٹ لاہور میں مورخہ ۲/۸/۶۱ بروز اتوار بعد نماز مغرب پڑھا۔

میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بزرگوں، بھائیوں بہنوں اور درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے خاص دعا فرمائیں۔ تاکہ اللہ تعالے اپنے فضل اور رحم سے اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین اللھم آمین۔

ولی محمد وینس سعد اللہ پوری

والد [illegible] چوہدری ظفر احمد صاحب [illegible] ایم۔ اے حال لاہور

ایک احمدی طالب علم کی نمایاں کامیابی

محمد عبدالرشید صاحب ابن مکرم مولوی محمد احمد صاحب ثاقب انجینئرنگ کالج لاہور کے مائی ننگ گروپ میں سیکنڈ ایئر کے امتحان میں یونیورسٹی میں سیکنڈ آئے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالے ان کی یہ کامیابی مبارک کرے اور اسے مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے آمین۔

پاکستان کھٹمنڈو میں قونصل خانہ کھولے گا

کراچی یکم ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان

درخواست دعا

میری اہلیہ امۃ الحی بیگم قریباً ایک ہفتہ سے بعارضہ بخار، نزلہ اور کھانسی سے شدید بیمار ہے اور سخت کمزور ہو گئی ہے۔ درویشان قادیان۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و دیگر احباب کی خدمت میں عرض ہے کہ وہ میری اہلیہ کی صحت عاجلہ و کاملہ کے لئے دعا فرما دیں۔

(ڈاکٹر محمد الدین دارالرحمت وسطی ربوہ)